

نور افشاں

آفتاب صداقت

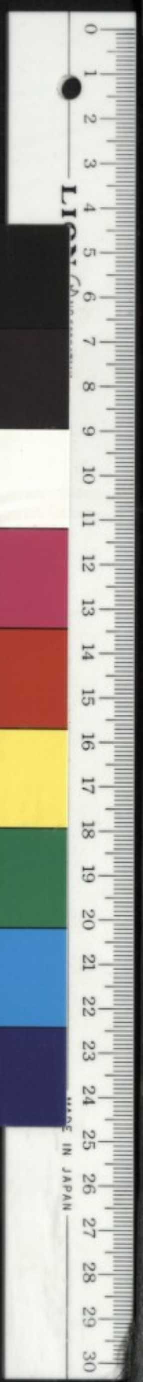
حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہی



نمبر ۲۲ - جلد ۱۳ | لودیانہ ۲۸ مئی ۱۸۸۵ء | قیمت فی پرچہ ۲ پائی

گلدستۂ اخبار

جنگ روس اور انگریزی کے سامان پہلی حد پر پہنچ گئے ہیں اور طرفین سے خط و کتابت کا سلسلہ بند ہو گیا ہی = **افواہ** مشہور ہوئی ہی کہ امیر کابل روسیوں سے مل گیا ہی = **انگریزوں** اور روسیوں میں جو صلح کی بات چیت ہو رہی تھی وہ ٹوٹ گئی اور روس نے صلح کو نامنظور کر دیا ہی = **تجویز** ہوئی ہی کہ پنجاب کی سرحدی حفاظت کیواسطے راولپنڈی میں میگزین رہیگا = **بمبئی** اور کلکتہ کی حفاظت کے واسطے ولایت سے گرانڈیل توپیں روانہ ہوئی ہیں = **ہرات** میں جو انگریز قلعہ بندی کے واسطے گئے تھے ناکامیابی کی حالت میں واپس ہوئے = **روس** کا یہہ ارادہ ظاہر ہوا ہی کہ ایوب خان کو لیکر افغانستان پر حملہ کیا جاوے = **پنجدہ** میں روسی فوج نے چھاونی ڈالدی ہی اور مرو چاق تک سڑک تیار کر لی ہی = **ہرات** میں روسی جاسوس دیکھ بھال کے واسطے بہ لباس تجارانہ وارد ہوتے ہیں = **انگریزوں** کا منشا تھا کہ ہرات کی قلعہ بندی کیجاوے مگر روس نے صاف کہدیا ہی کہ ہرات سے انگریزوں کو کیا واسطہ ہی = **ولایت** سے خبر آئی ہی کہ مہاراجہ دلیپ سنگھ صاحب نے پنجاب میں آنیکا پختہ بندوبست کر لیا ہی = روس کے اخبارات بڑے زور کے ساتھ لکھتے ہیں کہ ہرات ہمارا حق ہی اور اس پر ہمارا قبضہ ہونا چاہئے = **روسیوں** کا وکیل کلکتہ میں نہ رکھا جاویگا کیونکہ اب صلح کی بات چیت ختم ہو گئی ہی اسواسطے وکیل کی حاجت نہیں ہی = **مشہد** سے خبر آئی ہی کہ پنجدہ کے روسی قبضہ سے سرحدی کمیشن میں ناراضگی پھیل رہی ہی = **غلط** ہی کہ انگلستان یا ہندوستان سے کوئی سفارت ایران کی طرف روانہ کی جاوے = **شملہ** سے بذریعہ تار خبر آئی ہی کہ روسیوں نے مروچک پر کامل قبضہ کر لیا ہی = **قاہرہ** میں لارڈ ولسلی صاحب داخل ہو گئے ہیں اور مہدی کاذب کی فوج کی حالت خراب ہو گئی ہی = **گورنمنٹ** ہند نے حکم دیا ہی کہ ڈیرہ غازی خان سے پشین تک فوجی سڑک تیار کیجاوے = **امیر** کابل کے پاس ۵۹ ہزار پیدل اور ۱۶ ہزار ایک سو سوار اور ۲۲۳ توپیں موجود ہیں = **روس** کا ایک شہزادہ مع دو لاکھ فوج کے عاشق آباد میں داخل ہونے والا ہی اور وہاں پر جنرل کاماروف سے مشورت کریگا = **صلح کی شرائط** روس کی طرف سے یہہ پیش ہوئی تھیں کہ اوّل روس کا سفیر کابل میں رہا کرے دوم درہ ذوالفقار کو بالکل خالی کر دیا جاوے سیوم مقام مروچک افغانوں کے پاس رہے چہارم روس کی فوج کی پیشقدمی سرحد کی طرف قایم رہے = **ترکستان** میں روس کے برخلاف ناراضگی پھیل رہی ہی = سرحدی کمیشن نے رپورٹ کری ہی کہ ہم کو رسد کے نہ ملنے سے سخت تکلیف ہی = **سوڈان** میں سات رجمنٹوں کے نام واپسی کے احکام جاری ہو چکے جنرل گریم صاحب بھی ولایت کو تشریف لے گئے ہیں = **یورپ** کے تمام اخبارات جنگ روس و انگلستان میں انگریزوں کی طرفداری کا دم بھرتے ہیں = **ہندوستان** میں کل مصارف فوجی ایک کروڑ ۵۵ لاکھ ۳۶ ہزار پونڈ سالانہ ہی اور ایک پونڈ دس روپیہ کا ہوتا ہی = **انتخاب ممبری** کے واسطے لنڈن میں فرقہ ہائے لبرل و کنسرویٹیو بڑی تیاریاں کر رہے ہیں =



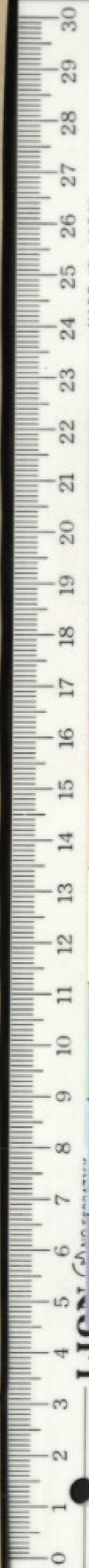
نورافشاں

بقیہ مسیحی دین کی تحقیقات کی ضرورت

(۲) اسمیں دین کی تحقیقات کی ضرورت ظاہر کرنیکے لئے دوسری بات اسکی صداقت ہے مسیحی دین کسی عاقل اور دانشمند انسان کی تحقیقات سے دریغ نہیں کرتا ہے بلکہ یہہ دعویٰ رہا ہے کہ آؤ اور دیکھو۔ جو انسان ایسے دعوے اور دعوت کی تفتیش سے پہلو تہی کرتا وہ دنیا کے سارے آدمیوں سے زیادہ بیوقوف ہے اگر مسیحی دین کی سچائی کیسطرح کا معقول شک و شبہ ہو پر شکر خدا کا کہ اسمیں کسیطرح کا شک و شبہ نہیں ہے تو وہ ہر ایک متلاشی حق کو حکم دیتا ہے کہ میری باتوں کو خوب تحقیق کرو تحقیقات سے ہرگز دریغ مت کرو اس دین کی ایسی ہی خاصیت ہے۔ ساری باتیں جنکی تحقیقات میں زمین کے عقلا اور حکما نے اپنی زندگی بسر کی مسیحی دین کی باتوں کی نسبت ہیچ و پوچ اور بطالت ہیں انکو جو مسیحی دین سے غافل رہتے اور اسکی تحقیقات میں دل نہیں لگاتے جاننا چاہئے کہ وہ خدا جسکا ذکر مسیحی دین میں ہوا ہے سو وہی خدا ہے جسکی مسند عدالت کے آگے ہم سبکو حاضر ہونا ضرور ہوگا اور اپنے سارے کاموں باتوں اور خیالوں کا حساب دینا پڑیگا۔ وہ نجات دہندہ جسکا ذکر **بیبل** میں ہوا ہے سو وہی بچانیوالا ہے جو عدالت کے دن ہمارا حاکم و قاضی بنکر ہمارے اوپر ابدی عذاب یا ابدی خوشی کا فتویٰ دیگا۔ وہ عدالت جسکا ذکر اسمیں پایا جاتا ہے سو وہی عدالت کا دن ہے جسکے فیصلے کیطرف کا مرافعہ نہ ہوگا۔ آنیوالے جہان کے سارے بھید و منظر کو جو اسمیں مذکور ہوئے ہیں اپنی انہیں آنکھوں سے دیکھنا پڑیگا۔ وہ بھید زندگی وہی زندگی ہے جو ہمیں بسر کرنی پڑیگی۔ اسکے دوزخ یا بہشت میں جنکا ذکر اسمیں لکھا ہے ہمیشہ تک رہنا پڑیگا۔ پس اس دین کی تحقیقات کرنا کیا ہی ضروری بات ہے جسکی تاثیر ابدیت تک پہنچتی ہے۔ اگر یہہ دین سچا ہے تو اپنے ماننے والوں کو بہشت میں داخل کریگا اگر یہہ دین سچا ہے تو اپنے رد کرنیوالوں کو جہنم کے ابدی عذاب میں ڈالیگا +

(۳) چاہئے کہ یہہ بات تمہارے دلوں پر نقش کیجاوے کہ انجیل مقدس تمہارے لئے سب کچھ ہے یا کچھ نہیں ہے۔ اگر وہ جھوٹی ہے تو کچھ کام کی نہیں ہے پر اگر سچی ہے تو وہ تمہارے لئے بڑی مفید اور سب کچھ ہے ہم اس دین یا اور کسی دین کا جو قریب اسکے برابر ہو مقابلہ نہیں کرتے پر صرف یہہ کہتے ہیں کہ یا تو صرف یہی دین سچا ہے یا کوئی نہیں ہے۔ اگر یہہ دین الہام الٰہی سے نہیں دیا گیا تو اور کوئی خدا کی طرف سے نہیں ہو سکتا ہے۔ اگر یہہ دین سچائی کی راہ میں تمہاری ہدایت نہ کرے تو اور کوئی تمہارا ہادی نہیں ہو سکتا۔ اگر مسیحی دین تمکو تسلی نہ دے تو اور کوئی تسلی دینیوالا نہیں ہے۔ اگر یہہ دین نجات دہندہ کو ظاہر نکرے تو اور کوئی دین بچانیوالے کو کبھی ظاہر نہ کریگا +

ممکن ہے کہ تم طبعی دین کی ہدایت سے اپنے خالق کو جان لو کیونکہ اسکی ابدی قدرت اور خدائی اسکے کاموں سے ظاہر ہوتی ہے۔ تمکو معلوم ہے کہ تم گنہگار اور قصوروار ہو اگر مسیحی دین الٰہی دین نہیں ہے تو تم کبھی دین سے معلوم نہیں کر سکتے کہ تمہارا خالق تمہارے ساتھ جو گنہگار اور خطاوار ہو کیا سلوک کریگا کیا جانے وہ تمکو نیست و نابود کر ڈالے یا تم حیوان مطلق کی مانند مر جاؤ یا شیاطین کے ساتھ ہمیشہ تک جیتے رہو یہہ تم کسی طرح معلوم نہیں کر سکتے اگر مسیحی دین ان باتوں کی بابت تمہاری ہدایت نہ کرے۔ اگر مسیحی دین جھوٹا ہے تو تم بے ہادی مخلوق ہو۔ تم ایسے گنہگار ہو جنکے واسطے کوئی نجات دہندہ نہیں ہے۔ تمہاری گذشتہ زندگی گناہ آلودہ ہے اور تمہاری آنیوالی زندگی شک اضطراب اور خوف سے معمور ہے۔ تھوڑے برس گذرے کہ ایک ملحد نے جو اپنی بغاوت کے سبب قتل ہونے کے قریب تھا اپنے قتل ہونے سے پہلے اپنے ساتھی کو جو اسکے ساتھ قتل ہونیکو تھا کہا کہ تھوڑی ہی دیر بعد ہم بڑے بھید کو معلوم کرینگے۔ یہہ ایک خاموشی کا اقرار ہے کہ انکے حال پر جو انجیل مقدس کو رد کرتے ہیں آنیوالے جہان کی نسبت شک و شبہ اور تاریکی کا ابر چھا رہا ہے انجیل کے سوا اور کسی کتاب میں عاقبت کا حال مندرج نہیں ہوا ہے صرف انجیل ہی ہم پر آنیوالے جہان کا حال ظاہر کرتی ہے انکا حال نہایت خوفناک ہے جو شک و شبہ کے ساتھ آنیوالے جہان میں داخل ہوتے ہیں **مرحوم مسٹر جیکب برای انٹ** ایک واقعہ کا بیان کرتا ہے جس سے اوپر کی باتیں مضبوطی پاتی ہیں وہ کہتا ہے کہ **ڈیوک آف مارل برو** میرا جان پہچان عہدہ دار تھا اسنے ایک دن مجھ سے یہہ سوال پوچھا کہ دین کی بابت آپکا کیا گمان ہے میں نے اسوقت اسکے سوال کا ٹھیک اور مفصل جواب ندیا کیونکہ میں نے سمجھا کہ اسنے یہہ سوال دل سے نہیں پر صرف راز جوئی کے طور پر پوچھا ہے اور میں نے یہہ بھی خیال کیا کہ اگر میں اسوقت اسکے سوال کا مفصل و تفصیل وار جواب دوں تو اسکا کچھ نتیجہ نیک نہ نکلے گا کئی دن بعد وہ میری ملاقات کیواسطے میرے گھر پر آیا اور کئی دن تک میرے ساتھ رہا شام کیوقت اسنے مجھ سے وہی پہلا سوال پھر پوچھا کہ میں آپکا نہایت احسانمند ہونگا اگر آپ دین کی بابت اپنی رائے ظاہر کریں۔ میں اسکی طرف مخاطب ہوکر بولا کہ دین کی بابت میری رائے صرف ان دو باتوں میں مندرج ہے جنکو اب میں آپ کے سامھنے ظاہر کرتا ہوں کہ دین یا تو سچا ہے یا جھوٹا ہے ان دو باتوں میں سے جسکو چاہو قبول کرو کوئی تیسری بات نہیں ہے۔ اگر دین جھوٹا ہے یعنے دین صرف فسانہ اور دغاباز آدمیوں کا ایجاد کیا ہوا ہے تو آؤ ہم کھاویں پیویں کیونکہ کل کو مرنا ہے ساری دنیا ہمارے آگے ہے اور جو خوشیاں اس سے



حاصل کر سکیں حاصل کرلیں اور جسکو ہمارا دل چاہے اسکو قبول کرلیں کیونکہ روز عدالت نہ ہوگا پر اگر دین سچا ہے تو سچا دین ہماری سنجیدہ سوچ کے لائق ہے یہانتک کہ اس بات کے برابر اور کوئی بات ایسی بڑی نہیں ہے جو ہمارے غور کرنے کے لایق ہو دین کی سچائی کی تحقیقات ہمیں بڑی سرگرمی اور تندہی کے ساتھ کرنا لازم ہے اور جب ہم دین کی تحقیقات اور تفتیش بخوبی کر چکے تو اُسی دین کی عقائد اور تعلیم کے مطابق اپنی باقی زندگی کو صرف کرنا لازم ہے کیونکہ دین ہمکو یہہ تعلیم دیتا ہے کہ حال کی زندگی آنیوالی زندگی کی نسبت کچھ نہیں ہے پس یہہ دو باتیں تمہارے آگے پیش کی گئیں ہیں جسکو تم بہتر سمجھو اُسکو قبول کرلو اور ایسی بات میں خدا تمہارا ہادی اور مددگار ہووے۔ ان باتوں کو سنکر اُسنے مجھسے کہا کہ تمہاری دینی تحقیقات نے میرے دلپر بڑا اثر کیا ہے اور مجھکو اُمید قوی ہے کہ ہماری اسوقت کی گفتگو کا انجام نیک ہوگا۔　باقی آیندہ

انگریزی اور روسی جنگ کی نسبت ہندوستانیوں کے خیالات

اسوقت جبکہ وسط ایشیا میں حدود روس و افغانستان پر میں پولیٹیکل مطلع پر جنگی اور خونخوار ابر کی کالی کالی گھٹا چھائی ہوئی ہے ہندوستان میں دو طرح کے آدمی نظر آتے ہیں اور ان دونوں گروہوں میں ہر قسم کے ادنی و اعلی امیر و غریب ہندو مسلمان وغیرہ شریک ہیں **اوّل** گروہ کی جو کثرت سے ہے لڑائی کے لئے اللہ پیر مناتا ہے اور دل و جان سے چاہتا ہے کہ روس اور ہماری سرکار میں خدا کرے جلد لڑائی ہو۔ یہہ گروہ جہانتک ہمکو معلوم ہوا ہے اپنے فائدہ کے لئے انقلاب کو پسند کرتا ہے کیونکہ اس فرقہ میں بگڑے ہوے رئیس۔ بیکار۔ بے روزگار کثرت سے ہیں۔ انکے خیال میں یہہ بات بھی جمی ہوئی ہے کہ انگریز ہندوستانیوں کی قدر بالکل نہیں کرتے اور روسی اپنے خیرخواہوں خصوصاً سپاہیوں کی بہت کچھ خاطر کرتے ہیں اور بلا تمیز قوم و مذہب بڑے بڑے عہدے دیتے ہیں پس یہہ لڑائی ہو جائے تو روس تو درکنار انگریزی ہماری قدر کرنے لگیں اور آج کے روز جو ہم جوتیاں چٹخاتے پھرتے ہیں نہ پھریں۔ اسی گروہ کے بہتیرے رئیس یہہ خیال کرتے ہیں کہ اگر نازک موقع آجائیگا اور ہم مدد دینگے تو ضرور سرکار ہماری عزت اور منزلت بڑھائیگی۔ اور بعض ننگ وطن تنگ سوچتے ہیں کہ لوٹ مار کے علاوہ رعیتوں سے خواہ انگریزوں سے اُس موقع پر اپنا الو سیدھا کرینگے۔ بہرحال کچھ ہی ہو یہہ گروہ جنگ جنگ پکار رہا ہے +

دوسرا گروہ وہ ہے جو لڑائی سے پناہ مانگتا ہے اور ایک دوسرے سے کہتا ہے کہ بھائی انگریزوں کے عہد میں ہمکو امن چین بہت کچھ نصیب ہوا ہے نہیں معلوم روسی آکر کیا انتظام کریں اور اُنکے ان کے ظلموں اور ستموں کے باعث ہمکو مصیبتوں میں پھنسنا پڑے۔ اس گروہ کی نظر میں انقلاب سلطنت اور ملک گردی کا زمانہ جیسے غدر ۱۸۵۷ع وغیرہ خوب جما ہوا ہے اور اُسوقت کی تکلیفیں جبکہ چند ہی روز کے لئے سرکار انگریزی کا حکم اُٹھ گیا تھا خوب یاد ہیں لہذا یہہ گروہ ہرگز لڑائی پسند نہیں کرتا۔ مگر افسوس کہ اس گروہ میں بہت تھوڑے لوگ شامل ہیں +

اوّل الذکر گروہ کے خیالات ناسدہ کا ذمہ وار مجبوراً ہم اپنی سرکار ہی کو ٹھہراتے ہیں کیونکہ اول تو سرکار نے بزمانہ آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر ہندوستانیوں کی بہت کچھ قدر کی اور اب دن بدن گھٹاتی جاتی ہے +

دوسرے بیشمار سرکاری روپیہ خرچ کرکے ادنی و اعلی شریف و رذیل کو علم پڑھایا جسکے باعث ہر ایک نے اپنا آبائی پیشہ چھوڑ دیا نوکری کی تلاش کرنے لگا مگر نوکری کہاں اب بھوکے مرتے پھرتے ہیں اور انگریزی عہد میں اور کچھ کر نہیں سکتے لہذا حد سے بڑھ کر ناراض ہیں۔ انہیں لوگوں کو سرکار بجائے علم اپنا اپنا پیشہ قدیم خواہ جدید سکھلایا جاتا تو آجکے روز کیوں انقلاب سلطنت کی دعا مانگتے۔ تیسرے سرکار نئے دن نئے نئے قوانین جاری کرتی ہے اور جسطرح سے بنے رعایا برایا کے مال میں حصہ لگاتی ہے حتی کہ اب تو گھٹنے موتتے۔ کھانے پینے پہننے۔ سونے۔ اُٹھنے بیٹھنے میں بھی محصول لگ گیا غریبوں کا دم ناک میں ہے چار پیسے کا سودا لائیں تو ایک پیسہ سرکار کی نذر کریں پھر لطف یہہ کہ لینے اور دینے میں بھی سرکاری حصہ موجود ہے پس انہیں وجوہات سے ہندوستان میں عام ناراضی پھیلی ہوئی نظر آتی ہے سرکار کو قبل از وقت ان امور کی ضرور اصلاح فرمائے اور تالیف قلوب کا منتر چلائے ہندوستان جادو کا قایل ہے اسپر یہہ منتر بہت جلد اثر کریگا + اخبار

تمام دنیا کے بادشاہ آجکل کس اودھیڑبن میں مصروف ہیں

(یورپ میں)

شاہنشاہ روس کی خواہش ہے کہ وہ ابھی یورپ میں لڑائی چھیڑے مگر اپنے شاہنشاہی جبروت اور اپنی ۱۹ لاکھ ساٹھ ہزار فوج کی تعداد کی یاد دلاکر تمام یورپ کے دلپر اپنا خوف جمائے رہے اور مصر و سوڈان وغیرہ تعلقات انگلش میں سفارتی حلقوں کے اندر ایسے پھندے ڈالے کہ برٹش وزرا کے ناخن اُسکے سلجھانے سے ٹوٹ جائیں اور پھر بھی وہ پھندے نہ سلجھیں تب خود سازش سلاطین دیگر انکی عقدہ کشائی میں دوستی کے پیرایہ میں زبردستی شرکت کا موقع حاصل کرے اور ترک کی خاموشی اور جرمن کے رعب کو اپنا رفیق بنا دے جس سے باقی سلطنتیں اُسکے خلاف نہ ہوسکیں +

فرانس نے جنگ پروش کے بعد اپنی حالت کو پہلے

سے زیادہ درست کرلیا ہی اور اسی خیال سے اُسنے چین سے جنگ چھیڑی تھی مگر یورپ و افریقیا میں اُسنے دیکھا کہ آیا کسی نئی جنبش یا زلزلہ کے پیدا ہونے کے آثار معلوم ہوتے ہیں جنمیں فرانس بھی کچھ فایدہ پاسکتا ہی یا نقصان اُٹھا سکتا ہی اسلئے اُسنے چینی جنگ موقوف کرکے اپنے بحری جنگی جہازات کے قطب نما کی شست مصر و برما وغیرہ کی جانب لانا شروع کی اور یورپ کے سفارتی حلقوں میں اپنے دخل در معقولات کو بھی شامل کرنا شروع کیا۔ نتیجہ یہہ کہ مصر میں گھس پل کر پھر اُسنے دخل پیدا کیا اور برما میں ایک نئے جھگڑے کی بنیاد ڈالی اور اپنے مقامات پر گہری نگاہ کرنے لگا +

جرمن کے کہن سال شاہنشاہ تو شیشے کی بگھی میں سیر کرتے پھرتے ہیں مگر جرمن کا باران دیدہ وزیر (پرنس بسمارک) تمام یورپ کو اپنے رعب و فراست کا تماشا دکھلا رہا ہی کبھی گورنمنٹ برٹش کو ایک گھُڑکی دے دیتا ہی کہ خبردار جو اُن کالونیوں کو آنکھ اُٹھا کر دیکھا جنپر جرمن اپنا اثر ڈالنا چاہتا ہی۔ کبھی مسٹر گلیڈاسٹون وزیر اعظم انگلستان اور وزرائے برٹش کی پولٹیکل پرائویٹ حکمت عملیوں کو علانیہ ظاہر کرکے ایسے ہولناک معنے سناتا ہی جسپر وزرا کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ کبھی ٹرکی سلطانی تمغہ پہننے کو اپنا سر جھکاتا ہی کبھی روس کا پاؤں کھینچکر برٹش تعلقات میں لاتا ہی کبھی اپنی خاموشی سے سب کو حیرت میں ڈالتا ہی۔ کبھی یورپ کی ہلا دینے والی بات زبان سے نکالتا ہی۔ چین کو بسمارک نے جرمنی فسر اور ہتھیار دیکر نہ صرف فرانس کی دو ایک اُنگلیاں ہی نہیں توڑیں بلکہ چین کے دلمیں بھی اپنی جگہ پیدا کی۔ برٹش گورنمنٹ چاہتی ہی کہ ڈارڈنیلز جنگ کے وقت برٹش جہازوں کے لئے کھلی رہے بابت ہنوز سلطان کا کچھ جواب ملا ہی نہیں مگر بسمارک نے چلاکر کہدیا کہ انگلستان ایسے خیال سے تمام یورپ میں آگ پھیلانا چاہتا ہی اگر اُس کو روس سے لڑنا ہی تو سرحد افغانستان پر لڑے ان ممالک میں معرکہ آرائیوں کا کچھ کام نہیں یہہ ایسی بات ہی جو انگلستان کی بحری جنگی قوت کو جسپر اُسے بڑا ناز ہی بالکل بیکار اور روس کو بلنے فکر کرکے ایشیا کی جانب آمادہ پیکار کرتی ہی۔ مصر میں فرانس کی مداخلت پر بسمارک نے بالکل کچھ نہیں کہا اور برما سے معاہدہ کرنے پر بھی رشک ظاہر نہیں کیا +

انگلستان اسوقت بالکل تنہا ہی اور خیال کیا جاتا ہی کہ تمام یورپ میں بجز اٹلی کے کوئی سلطنت انگلستان کی ہمدردی نہیں کرتی بلکہ مخفی و علانیہ ضرر رسانی کے درپے ہیں۔ مگر انگلستان نہایت تحمل و استقلال سے سب کو جواب دے رہا ہی اور کوشش کررہا ہی کہ کسیطرح پرنس بسمارک اپنی زبان کو بند رکھیں اور سلطان وقت جنگ کے ڈارڈنیلز سے انگلش جنگی جہازات گذرنے کی اجازت دیں اور مصری تعلقات میں بھی اُسنے دوسرے بادشاہوں کو راضی رکھنے کی بہت کوشش کی ہی +

ترکی نے جنگ روس کے بعد سے ایسی عاقلانہ چپ سادھی ہی کہ اُسکی پالیسی کا عام افشا ہی نہیں ہوتا اور اس عرصہ میں اُسنے اپنی گئی ہوئی طاقت کو بھی بہت کچھ درست کرلیا ہی اور سلطان عبد الحمید خان نے تمام یورپ پر یہہ بات ظاہر کردی ہی کہ وہ بھی پرنس بسمارک ہی جیسے دماغ کے آدمی ہیں اور گو انگلستان سے عام طور پر انکار رابطہ اتحاد کا شہرہ اخبارات لندن وغیرہ میں بہت کچھ ہورہا ہی لیکن شاہنشاہ کی جانب سے اُنکے لئے اعلےٰ درجہ کا مرصع تمغہ آنا اور روس و جرمن سے جو دو نو توام بھائی ہیں روابط ملک داری کا بڑھانا اور انگلستان کے جواب میں ان تینوں کی جانب سے منشاء تقریر و تحریر کے پہلو ایسے ہونا جن سے علانیہ دوستی کے معنے پیدا ہوں اور اُنکے نتایج سے انگلستان مستفید نہ ہوسکے۔ اور دوسرے بادشاہوں کو بھی بدگمانی کا موقع ملے۔ سلطان کی نسبت عجیب عجیب معنے رکھتا ہی جسکے کہنے سے نہ کہنا بہتر ہی +

اسٹیریا کو اسوقت میں اپنی سلطنت کے لئے کوئی معرکہ پیش نہیں مگر معاملات دیگر میں ضرور ہی کہ وہ روس و جرمن کا ساتھی ہوگا +

اٹلی یہہ سلطنت حیدرآباد کے برابر ہی اور سوڈانی اور مصری تعلقات میں برٹش گورنمنٹ کو مدد دینا کہتی ہی +

متفرق۔ باقی یورپ کی اور چھ سلطنتیں شل بلجیم ہالنڈ ڈنمارک سوئیڈن پرتگال ہسپانیہ اپنے اپنے کونے میں دبکے پڑے ہیں اور اپنی چھوٹی پونجی کے بچانے کو سب بادشاہوں سے نیازمندانہ برتاؤ کی خواہش رکھتے ہیں +

ایشیا میں

شاہنشاہ روس کی کثیر فوج جنگی صحیح تعداد کو تو روس ہی جانتا ہوگا وسط ایشیا کے مقامات مختلف میں پھیلی پڑی ہیں اور ستر ہزار فوج سرخس و عاشق آباد وغیرہ میں خیمہ زن ہی۔ روسی حکمت عملی کا منشا یہہ ہی کہ یورپ میں سلطان کو اعانت انگلستان سے خاموش رکھے اور جرمن کو اُسکا نگران ٹھہرا دے اور برٹش سلطنت کو ایسے اُلجھاؤ میں پھنسا دے کہ وہ اپنی پوری طاقت ایک جگہہ جمع کرنے نہ پاوے اور نہ درمیان میں سلطان کے ہونے سے وہ بحری جنگی طاقت دکھا سکے اور اس موقع کے ساتھ وہ ہرات وغیرہ جو چاہے اُسپر قبضہ کرلے +

شاہ ایران کی نسبت بیان ہی کہ وہ بصورت جنگ روس کے انگلستان کو پچاس ہزار فوج دینگے مگر اُسکے مخالف کہتے ہیں کہ شاہ ناصر الدین نے بھی ہمسایگی روس میں اپنے بال سفید کئے ہیں اور وہ ایک بڑے غیور و مدبر بادشاہ ہیں اُنہوں نے اپنی فوجیں اسلئے نہیں آراستہ کیں کہ بیفایدہ ہماری دوستی میں کٹوا دیں۔ جو تعلق روس سے ہی وہ ہم سے نہیں ہی پھر کیونکر وہ ایسا کرسکتے ہیں اور اُنکی عقلمندی کب چاہے گی کہ وہ ہمارے لئے اتنی بڑی ہمسایہ سلطنت سے بگاڑیں بلکہ اُسکے عوض میں اگر



وہ روس کے طرف دار نہ ہوں یہی غنیمت ہے۔ تمبر افریق کہتا ہے کہ شاہ کا مشہد میں آنا اور فوجوں کا آراستہ کرنا اور روس کے ساتھ علانیہ روابط اتحاد کا ترقی پانا اور ہی معنی رکھتا ہے یعنے یہہ کہ وہ بھی کوئی حصہ لیا چاہتے ہیں +

امیر افغانستان کی نسبت کہا گیا ہے کہ اُن کے دلپذیر دربار راولپنڈی کا عمدہ اثر ہوا مگر اسکے ساتھ یہہ بھی کہا گیا ہے کہ اُنکے ثبات و استقلال سے کچھ نہیں پہچانا گیا کہ اُنکے دل پر کیا اثر ہوا اور جو خیالات کل تھے وہ آج ہیں یعنے یہہ کہ شاید وہ جیسے ہمارے دوست ہیں اُس سے زیادہ وقت پر روس کے زیادہ دوست نکلیں کیونکہ جب وہ ہرات و قندھار میں ہمارا دخل پسند نہیں کرتے اور نہ ہماری فوجوں کو ساتھ لے گئے اور نہ اپنی فوجیں برٹش نگرانی میں رکھنا چاہتے ہیں اور نہ اُن کے اقرار کی ذاتی کفالت ہے تو پھر کیا اطمینان ہو سکتا ہے

ترکستان میں امیر یعقوب بیگ والی سابق کے فرزند کلان بہ سازش روس آگ پھیلا رہے ہیں +

ہندوستان لارڈ ڈفرن صاحب فوجی و ملکی و مالی اختیارات لے کر آئے ہیں اور اُنہوں نے بڑے طمطراق سے کارروائی شروع کی ہے مگر پھر بھی ہندوستان کا فارن آفس اکثر امور میں سکرٹری آف سٹیٹ انگلستان کی ہدایت ہونیکا منتظر رہتا ہے کہ مسٹر گلیڈسٹون کی حکمت عملی بھی معلوم ہوتی ہے کہ ہندوستان کی رعایا اور رئیسوں اور سرحدی اقوام کے دکھلانے کو جو چاہو وہ کئے جاؤ مگر لڑائی سے دور بھاگو سوائے اسکے ہرات پر انگریزی فوج کا کے لیجانے میں بڑی بڑی مشکلیں اور دقتیں ہیں اور اسپر درمیانی غاصد ایسے کہ خدا کی پناہ پھر کون کہہ سکتا ہے کہ اس موقع پر ہرات سے بڑھکر انگریزی اور روسی فوج نے پورے زور کے ساتھ مقابلہ ہو سکتا ہے +

چین فرانس سے بحری جنگ کرتے کرتے اب خاموش ہوا اور سردست اُسکے جانے کی خبر نہیں مگر وسط ایشیا میں روسی ایک گوشہ کو داب کر چین کے ہاتھ سے کچھ کام نکالا چاہتے ہیں +

جاپان کے سامنے ابھی کوئی معرکہ نہیں مگر خبر آئی ہے کہ روس چین کے برخلاف اُسکو بھڑکا رہا ہے +

آفریقہ میں

شاہ عبد اللہ والی مراقو و شاہ بارگش بن سعید شاہ انجبار اور شاہ عبد الکریم والی ملک ہوسا کی خبریں معلوم نہیں مگر مہدی کی خبروں سے خاموشی کے ساتھ دست بقبضہ ہوں تو تعجب کی بات نہیں اور شاہ جان والی ابی سینیا نے انگریزوں سے عہد نامہ مؤالفت کیا ہے جس سے ابھی کچھ کام نہیں نکلا اور محمد احمد مہدی سوڈانی نے جو دھوم مچا رکھی ہے وہ بجائے خود ایک واقع عظیم ہے جو خدا جانے کب ختم ہو اور خدیو مصر کی حالت یہہ ہے کہ اُنہوں نے انگلستان کی حمایت میں رہنا چاہا مگر یہ نہیں اب بادشاہوں نے اُنپر دخل کیا انگلستان دو برس میں اپنی فوج اُٹھا لے گا اور سلطان کی حکومت اعلےٰ پر سب بادشاہوں نے تجدید عہد کی ہے۔ آئندہ خدا جانے کیا ہوگا +

امریکا میں

یونائیٹڈ اسٹیٹس تحت الثرے میں چپ چاپ پڑا ہوا ہے۔ تمام بادشاہان ہفت اقلیم سے کہہ رہا ہے کہ میری تہذیب و ترقی کو اعلیٰ درجے میں سمجھو اور جب آپس میں لڑو تو توپ بندوق گولی بارود جہاز وغیرہ بھرپور قیمت دے کر مجھسے لو +

جولس گزٹ

چار حقیقی دوست

جناب مہتمم صاحب اخبار نورافشاں سلامت۔

مضمون مندرجہ ذیل کو براہ مہربانی درج اخبار فرمائیے۔

راقم ننتھانیل چارلیس از لکھنہ +

چار دوست حقیقی اور صادق ہیں۔ کیا آپ انہیں جانتے ہیں؟ آئے میں آپکی ملاقات اُنسے کرا دوں کیونکہ وے ایسی باتیں کہتے ہیں جو سُننے کے قابل ہیں +

پہلا دوست بولا کہ میرا نام سبت ہے میری عمر چھ ہزار برس کی ہے۔ میں اسقدر بزرگ اور بوڑھا ہوں کہ آپکو میری عزت اور آدر کرنا فرض ہے۔ ہم سات بھائی ہیں اور میں اُن سب چھوٹا ہوں۔ میری جائے ولادت عدن کا خوبصورت باغ ہے۔ اُسوقت اُسمیں ہر ایک چیز عمدہ اور خوشنما تھی کیونکہ تب دنیا میں گناہ مطلق نہ تھا۔ خداوند نے مجھے مبارک کیا اور اُن سب کے لئے برکت کا باعث ٹھہرایا جو مجھے پاک رکھتے اور میری حفاظت کرتے ہیں کیونکہ میں ہر قسم کی محنت اور مشقت کے کاموں کو ہٹا کر تھکے ماندوں کو آرام دیتا ہوں۔ میں آپکو سوچنے اور اُن نیک صلاحوں اور بشارت کے کلمے سُننے کی فرصت دیتا ہوں کہ جس سے آپ زیادہ دانا اور بھلے بنجاؤ۔ میں خاندان کے اُن رکنوں کو فراہم کرتا ہوں جو تابعداری اور محنت کے باعث گھروں سے جدا رہتے تاکہ وے ہفتہ میں ایک دن باہم خوشی سے کاٹیں کیا میں آپکا مفید مطلب اور حقیقی دوست نہیں؟ +

دوسرا دوست بولا میرا نام عبادت گاہ ہے میری عمر بھی تقریباً سبت کے برابر ہے اور میرا بھی وطن باغ عدن تھا۔ میں طوفان کے وقت حضرت نوح کے ساتھ کشتی میں تھا اور حضرت موسیٰ کے ساتھ بیابان میں پھرتا رہا اور آخر کار میں نے اپنا ڈیرہ شہر یروشلم میں قایم کیا اور بہت دنوں تک وہیں رہا۔ لوگوں نے میرے مختلف نام عبادت گاہ۔ خیمہ۔ گرجہ گھر۔ ہیکل اور بیت اللہ وغیرہ رکھے ہیں لوگونکو اپنے اِن ناموں میں سے ہر ایک کے اندر خدا کی بندگی کیواسطے جمع کرتا رہا خدا کی تعریف اور اُسکی عبادت سے میں خوش ہوتا ہوں۔ میری چھت کے تلے بیٹھنا کیا ہی مبارک ہے۔ میں بہشت کا دروازہ ہوں اور آپکے بعض عزیز اپنی مسافرت کے دنوں میں مجھ میں سے گذر کر اُن جاودانی مکانوں میں جا بسے جو ہاتھوں سے نہیں بنے۔ مجھ پاس آؤ کیونکہ میں آپکا حقیقی دوست ہوں +

تیسرا دوست بولا میرا نام کلام اللہ ہے۔ چھٹپن میں میرا قد بہت ہی چھوٹا سا تھا صرف ایک عہد کے سوا اور کچھ نہ تھا۔ میں بڑھتا گیا اور اپنا علم اور تجربہ بڑھاتا رہا یہانتک کہ اب میں دنیا میں سب سے عمدہ اُستاد ہوں۔ میں ایسی باتیں سکھاتا ہوں جو اور کوئی نہیں سکھا سکتا میں ایک سو سے زیادہ زبانوں میں بولا جاتا ہوں۔ شاید دنیا میں کوئی ایسا کمبخت ملک ہوگا جہاں میں نہیں گیا میری تعلیم کی کل غرض یہہ ہے کہ سب آدمی دانا ہوں اور ابدی خوشی حاصل کریں میرا کلام دلپذیر باتیں ہیں پر اگر میں کسیکو دھمکاؤں یا ملزم ٹھہراؤں اور لوگوں پر انکا حقیقی حال ظاہر کروں تو یہہ صرف اُنکی بہتری اور مدد کیواسطے ہے کہ وے توبہ کریں اور اپنے چلن درست کریں۔ میرے پاس لڑکوں کے واسطے بھی بہت سی دلچسپ کہانیاں ہیں اور اُن میں یہہ خوبی ہے کہ سب سچی ہیں۔ میں زندگی کا راستہ بتاتا ہوں تو کیا آپ مجھے اپنا دوست نہ بناؤگے +

چوتھا دوست بولا کہ میرا نام شافی ہے۔ میں چاروں دوستوں میں سے سب سے بڑا ہوں کیونکہ میں ابتدا میں خدا کے ساتھ تھا۔ وقتاً فوقتاً میں آسمان سے لوگوں پر نازل بھی ہوا اور آخر کار میں مجسم ہوکر دنیا میں تنتیس برس رہا میں مجسم ہوا تاکہ لوگوں کو سکھلاؤں اور برکت دوں اور گنہگاروں کے بچانیکو مصلوب ہوؤں۔ میں مُردوں میں سے جی اُٹھا اور اب بھی تمہیں برکت دینے کو آسمان پر خدا باپ کے دہنے ہاتھ بیٹھا ہوں۔ تمہارے بزرگ خوب جانتے ہیں کہ میں اُنکا کیسا وفادار دوست تھا۔ اگر تم مجھ پر ایمان لاؤ تو میں تمکو قیامت میں عدالت کے دن عذاب ابدی اور دوزخ سے بچاؤنگا اور مشکل وقت تمہارے کام آؤنگا۔ میں بچوں کو بہت پیار کرتا ہوں اور اُنہیں سلامتی کی راہوں میں چلا سکتا ہوں +

اخبار تار برقی

لنڈن - ۱۹ مئی۔ گلیڈسٹون نے بجواب ایک سوال ہوس آف کامنز میں کہا کہ میں سرحد افغانستان کے متعلق کچھ اور زیادہ ہوس میں بیان نہیں کرسکتا +

کلکتہ - ۱۹ مئی۔ بنگل لفٹنٹ گورنر نے بہت سے افسروں کے ہمراہ ایک مقام کو جو ڈایا منڈ بندرگاہ کے نیچے تھا ملاحظہ کیا یہاں دائمی قلعہ بنانے کی تجویز کی صاحب موصوف نے بندر کی حفاظت اور راستوں پر خوب تامل کیا اور زیادہ تر اسباب پر خیال کیا کہ اگر اس موقع پر فی الفور جنگ شروع ہوجائے تو کونسے موقع کو مستحکم کرنا چاہئے +

بمبئی - ۱۹ مئی۔ اخبار بمبئی گزٹ کا نامہ نگار مقام قاہرہ سے مفصلہ ذیل بذریعہ تار خبر دیتا ہے کہ ملک سوڈان کے جلدی خالی کرنیکے واسطے تجویزیں ہورہی ہیں اور ہم سیل کی سات رجمنٹوں کو فی الفور واپس جانے کے واسطے تیار رہنے کا حکم ہوگیا ہے جرنیل گریہم بریگیڈ اوف گارڈوں کے ہمراہ انگلستان کو روانہ ہوگئی ہیں +

سواکم - ۱۹ مئی۔ آج لارڈ ولسلی نے ہندوستانی کنٹنجنٹ کا ملاحظہ کیا اور اُنکی خوبصورتی کی نہایت عمدہ لفظوں میں تعریف کی اور اُنکی اس بہادری اور نمک حلالی کا شکریہ ادا کیا جو کہ اُنہوں نے میدان جنگ میں بطور کارنمایاں کے ظاہر کی اور نیز اُس صبر کا بھی ذکر کیا جسکے ساتھ ہندوستانی فوج نے نہایت مشکل کو ادا کیا جرنل موصوف نے افسوس کیا کہ میں مجبور ہوں کہ تمہیں یہاں اور دیر تک رکھوں لیکن اُمید واثق ہے کہ یہاں ایسے موقع پیش آوینگے کہ تم لوگ اپنی بہادری اور جرأت ظاہر کرسکوگے اور اپنی عزت و توقیر کو اور بھی زیادہ بڑھاؤگے +

بمبئی - ۲۰ مئی۔ ڈیوک اور ڈچز اوف کناٹ ۲۰ ماہحال کو جہاز ستلج پر سوار ہوکر ولایت کو جاوینگے +

لنڈن - ۲۰ مئی۔ کنگھم اور برنن جو کہ گذشتہ جنوری میں بارود ڈائنامیٹ کے الزام میں گرفتار ہوئے تھے ابمجرم مقرر ہوئے ہیں اور حبس دوام کی اُنکے واسطے سزا مقرر ہوئی ہے +

روم - ۱۸ مئی۔ اخبارات ملک اٹلی کا بیان کرتے ہیں کہ انگلستان اور اٹلی کے مابین سواکم پر گورنمنٹ اٹلی کی فوج کا قبضہ کرنے کے بارے میں خط وکتابت ہورہی ہے فوج اٹلی کو سوڈان میں جانے کیواسطے حکم ہوگیا ہے +

لنڈن - ۲۰ مئی۔ مسٹر گلیڈسٹون نے بجواب ایک سوال کے کل رات ہوس آف کامنس میں بیان کیا کہ یہاں امیر بلیہ بکس کے عہد وپیمان کرنے کی کوئی تجویز نہیں +

لنڈن - ۲۰ مئی۔ پال مال گزٹ نے اس بیان کی تردید کی ہے جو کہ کل ہوس میں ہوچکی کہ روسی خط وکتابت میں الجھاؤ پڑگیا ہے +

سواکم - ۲۰ مئی۔ بنگال لنسر کے ایک سکوڈرن کو ہمراہ انڈین کنٹنجنٹ کے انفنٹری رجمنٹوں کو بطور اہل قلعہ کے یہاں رہنے کا حکم ہوا ہے اور بقایا کیولری ہندوستان کو واپس جائیگا +

لنڈن - ۲۱ مئی۔ لنڈن ڈیلی نیوز نے آج ایک پیراگراف اس مضمون کا شایع کیا ہے کہ برٹش گورنمنٹ اور روسی گورنمنٹ کے مابین خط وکتابت وقتاً بند ہوگئی ہے +

سواکم - ۲۱ مئی۔ کپتان بکیری اور جنرل واسن نونبگال لنسر کے ساتھ یہاں رہینگے کرنیل ہنڈرسن جرنیل گریوس کے ہمراہ اٹاوا اور ہنڈوب کو سواکم کی محافظت کیواسطے چلے گئے ہیں۔ فوجیں اور اسباب رسد وغیرہ پیچھے چھوڑ گیا ہے۔ ہندوستانی کنٹنجنٹ کی صحت ڈاکٹر ٹہاننٹن کی کوشش سے بالفعل اچھی ہے +

لنڈن - ۲۱ مئی۔ پانچویں لینسرز بیسویں ہسارز اور نویں رجمنٹ پیادگان کو سواکم سے قاہرہ جانیکا حکم ہوا ہے +

سر آر تھر اوٹر نے ہوس آف کامنز میں بجواب ایک سوال کے فرمایا کہ گارڈز کو اسکندریہ میں ٹھہرنے کا حکم ہوا ہے۔ باہیں

صورت کہ حالات وقت سے انکا وہاں ٹھہرنا نامناسب ہو ٭

کلکتہ - ۲۱ مئی - ہزآنر لفٹنٹ گورنر بہمراہی کرنیل شرپور صاحب - مسٹر میکڈانل - مسٹر بزڈ اور مسٹر میکفرسن کے آج دارجیلنگ کو روانہ ہوگئے ٭

قتل بردوان کا مقدمہ ختم ہوگیا - رو سو بلڈ انیگی کو پانچ سال قید سخت کی سزا ہوئی - اُسکا ارادہ ہے کہ جرمن کانسل اور ہائیکورٹ سے اپیل کرے - تین دیسی عورتیں جو اس مقدمہ میں گواہ تھیں حلف دروغی میں ماخوذ ہیں ٭

مدراس - ۲۰ مئی - ہائی کورٹ میں بڑے تغیر و تبدل ہو رہے ہیں صاحب چیف جسٹس اور ایڈوکیٹ جنرل تو اس سال پنشن یاب ہوگئے اور ایک پہلے ایکٹنگ جج مسٹر ہاڈنٹ نے کل رحلت کی آج کے گزٹ میں درج ہے کہ مسٹر جسٹس برنیڈت چھ مہینے کی فرلو پر جاتے ہیں اور یہہ عام طور پر معلوم ہے کہ جسوقت مسٹر فارسٹر چیف سکرٹری گورنمنٹ چند ہفتے میں چھ مہینے کی فرلو پر تشریف لیجائینگے تو مسٹر جسٹس ہچنس ہائی کورٹ سے نکلکر انکی جگہہ پر جائینگے ٭

میسور امروز آنریبل اڈی را ایل انجنیر پرائیوٹ سکرٹری ہز ایکسیلنسی گورنر کل اکمنڈ میں شکار کرتے ہوئے گھوڑے سے گر کر جان بحق ہوئے ہڈی کوئی نہیں ٹوٹی اندرونی شدید ضرب آئی ٭

برلن - ۲۰ مئی - شہنشاہ ولیم مرض زکام میں مبتلا ہیں ٭

بمبئی - ۲۱ مئی - قاہرہ سے ایک تار کی خبر بمبئی گزٹ کو اس مضمون کی آئی ہے کہ اخبار بوسفورا یجپشن جو گورنمنٹ خدیو کے حکم سے بند کیا گیا تھا پھر شایع ہونے لگا ہے ٭

لنڈن - ۲۱ مئی - مارسیلیز میں پھر ہیضہ نمودار ہوا ہے اور دو وار داتیں اتبک ہوچکی ہیں ٭

وسط ایشیا میں نازک حالت

بمبئی - ۲۱ مئی - اخبار بمبئی گزٹ کے نامہ نگار لنڈن نے ۲۱ مئی کو براہ طہران بذریعہ تار خبر بھیجی ٭

"پولیٹیکل حالت پھر سخت ہوتی جاتی ہے اور پولیٹیکل اور تجارتی حلقوں میں نہایت تردد پھیل رہا ہے - مسئلہ سرحد کے متعلق نامہ و پیام بہت ہی کم بلکہ کچھ بھی ترقی نہیں کرتے ہیں اور برٹش گورنمنٹ اور روسی گورنمنٹ میں کشیدگی بڑھتی جاتی ہے ٭

" اخبار اسٹنڈرڈ نے آج ایک خبر اس مضمون کی شایع کی ہے کہ روس ہرات کی قلعہ بندی کرنے پر معترض ہے - روس اسبات کا بھی مخالف ہے کہ شہر مذکور کے وسائل تحفظ کو استحکام دینے میں برٹش افسر افغانوں کی مدد کریں - روس چاہتا ہے کہ افغانستان کی شمال مغربی سرحد اپنی موجودہ غیر محفوظ حالت میں رہے ٭

" ارل گرینیول اور ایم ڈی اسٹال میں جس سرحد پر اتفاق ہوا تھا اسکے متنازعہ فیہ حقوں کی نسبت دونوں گورنمنٹوں میں سخت اختلاف رائے ہے ٭

" بموجب بیان اخبار اسٹنڈرڈ کے روس مدعی ہے کہ مروچک کو جہاں افغان پنجدہ پر شکست کھاکر پناہ گزین ہوئے تھے اُنکے علاقہ کا حصہ بنا دیا جاوے - روس کے دعاوی ایسے فضول خیال کئے جاتے ہیں کہ وہ ہرگز قابل قبول نہیں ٭

" گورنمنٹ جلد نتایج کے لئے تیار ہو رہی ہے - اسٹریلیا کا کنٹنجنٹ جو سواکیم سے سڈنی کو واپس جا رہا تھا عدن میں ٹھہرا لیا گیا ہے - اور وہ تمام افواج جو سوڈان کی کارروائی ترک کرنے سے سبکدوش ہوئی تھیں مصر میں ٹھہرینگی ٭

لنڈن - ۲۱ مئی - (دوپہر) اخبار اسٹنڈرڈ نے ایک فقرہ اس مضمون کا شایع کیا ہے کہ روس نے سرحد افغانستان کی نسبت تازہ دعاوی بڑھائے ہیں ٭

مدراس - ۲۱ مئی - ایک ایڈریس جسپر مدراس اور مفصل کے اضلاع کے بہت سے اہل اسلام کے دستخط تھے بطور خیرخواہی کے ثبوت کے گورنمنٹ کو بھیجا گیا ہے ٭

کل شام لائل صاحب برٹش رزیڈنٹ نے مہاراجہ صاحب میسور کو اسٹار آف انڈیا کا تمغہ پہنایا ٭

کولمبو - ۲۱ مئی - ۷ ماہ حال کی چین کی ڈاک ذیل خبریں لائی ہے ٭

صلح کے نامہ و پیام کی نسبت بہت کم خبر ملی ہے - مسٹر پیٹینوٹری مقام ٹینٹسن پہنچ گئے - چینیوں میں صلح کی تجاویز سے بڑی مایوسی اور ناطمینانی پھیل رہی ہے - ایک بڑی پارٹی ان تجاویز کی مخالف ہے اور پیکین کی کورٹ پر دباؤ ڈالنے کی کوشش کر رہی ہے ٭

اخبار کوریر یہہ خبر دیتا ہے کہ گورنمنٹ چین نے ارادہ کرلیا ہے کہ فرانس سے بیس لاکھ نقد خرچہ جنگ میں طلب کرے - فارموسا پر ابھی تک قبضہ ہے - ایڈمیرل کوربٹ کو حکم ہوا ہے کہ تاوقتیکہ قطعی طور پر عہدنامہ کا تصفیہ نہو کل بیڑے کو چین کے سمندروں میں رکھے - آٹھ فرانسیسی جہاز پیسکڈورز میں ہیں ٭

اس خبر سے نہایت حیرانی ہوئی کہ سر ابرٹ ہاٹ افسر محصولات خارجیہ کو پیکین میں برٹش وزیر مقرر کیا گیا ہے ٭

قریباً تمام روسی جنگی جہاز جاپانی بندرگاہوں اور ولیڈی وسٹک میں ہیں - برٹش جہازات بھی غور سے انکی نگرانی کر رہے ہیں ٭

طرفین سے خاص کمشنر مقرر کئے جائینگے کہ چین اور ٹانکن کی سرحدوں کی توضیع کریں پیکن چینی اغراض کی حفاظت کے لئے سیگون میں رزیڈنٹ کانسل مقرر کرے گی - یونن کی حدود پر ایک نیوٹرل منڈی تجارت کی کھولی جائے گی ٭

صوبجات میں فساد ہونے اور سر برآوردہ حلقہ جات میں بغاوت پھیلنے کی خبریں پیکن میں نہایت ناطمینانی کے خیالات پیدا کر رہی ہیں ٭

مالی معاملات قابل افسوس حالت میں ہیں ٭

جاڑے کی موسم کھلنے والی ہے ٭

اشتہار

از عدالت مسٹر کارنیفن صاحب بہادر ڈسٹرکٹ جج و منتظم جائداد ناداران ضلع لودیانہ

بمقدمہ ناداری نمبر ۱۵ مرجوعہ ۷ مئی ۱۸۸۶ء مسیان رام مل تلسی رام قوم روڑہ سکنائے لودیانہ ناداران + ازانجا کہ مسیان رام مل تلسی رام روڑہ سکنا لودیانہ ناداران نے درخواست ناداری عدالت ہذا میں بغرض قرار دئے جانے دیوالیہ بموجب باب ۲۰ ضابطہ دیوانی گذرانی ہے۔ اور جائداد خود صرف ظروف کانسی وغیرہ قیمتی عہ اور قرضہ دادنی ذمگی خود (۱۸۲ء) حسب تفصیل ذیل لکھا یا ہے۔ اسلئے عدالت ہذا سے برائے سماعت دعویٰ و عذرات قرضخواہان تاریخ پیشی ۹ جون ۱۸۸۶ء مقرر ہو کر بذریعہ اشتہار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے کہ جس کسی قرضخواہ کو نسبت ناداران مذکور کے دعویٰ ہو وے وہ تاریخ پیشی پر حاضر عدالت ہو کر اپنا دعویٰ پیش کرے اور ثابت کرا دے۔ ورنہ بصورت غیر حاضری ہر ایک قرضخواہ کا قرضہ بروئے فرد مدخلہ ناداران صحیح متصور ہوگا +

فہرست قرضہ بروئے فرد مدخلہ ناداران

۱ سریرام و شادی رام ساہوان لودیانہ۔ بروئے ڈگری مالہ
۲ سردھارام و دھنی رام بانیہ جوڑف سکنہ لودیانہ۔ بروئے بہی ماصہ
۳ سکھدیال پسر جاگر رائے بجاڑان سکنہ لودیانہ بروئے تمسک مار
۴ امراو سنگھ پسر دیوان سنگھ ذات کلال سکنہ لودیانہ۔ بروئے تمسک مار
۵ کاکی نگھ پسر بودھ سنگھ سکنہ لودیانہ۔ ایضاً ماصہ
۶ مادھو رام پسر بھولا رام سکنہ لودیانہ۔ بروئے بہیات صہ
۷ دیو چند و دیوی چند ساہوان لودیانہ۔ " عہ
۸ بھولو مل و بالمکند ساہوان لودیانہ۔ بروئے ڈگری ماصہ
۹ جھنجو و کنھیا مل بجاڑہ سکنہ لودیانہ۔ بروئے بہیات صہ
۱۰ خیال مل پسر گلاب مل بجاڑہ لودیانہ ایضاً صہ
۱۱ دوڑا مل و موتی رام ساہوکار لودیانہ۔ بروئے ڈگری اصہ
۱۲ گنگا رام بجاڑہ سکنہ لودیانہ۔ بروئے بہیات ماصہ
۱۳ گوردت رائے ولد رلا رام سنگھ لودیانہ۔ بروئے ڈگری ماصہ
۱۴ چھجو مل و بھولو مل بجاڑہ لودیانہ۔ بروئے بہیات صہ
۱۵ امراو سنگھ ولد دیوان سنگھ کلال سکنہ لودیانہ۔ بروئے بہیات صہ
۱۶ لچھمن نراین ولد شیوجی رام بانیہ لودیانہ۔ " صہ
۱۷ جے رام و دیوی دتا مل سکنائے امرتسر۔ " ماصہ
۱۸ محمد نیاز پسر رحیم بخش کھرادی سکنہ لودیانہ۔ بروئے تمسک ماصہ
۱۹ رام چند و گنگا رام بجالان لودیانہ۔ بروئے تمسک ماصہ
۲۰ بوگھی دت و جے نراین سکنہ لودیانہ۔ بروئے بہیات صہ

ایضاً

بمقدمہ ناداری نمبر (۱۹) مرجوعہ ۷ مئی ۱۸۸۶ء مسمی کالو ولد شرف الدین قوم خوجہ سکنہ جگرانوں ضلع لودیانہ نادار۔ ازانجا کہ مسمی کالو ولد شرف الدین قوم خوجہ سکنہ جگرانوں نادار نے عدالت ہذا میں بغرض قرار دئے جانے دیوالیہ بموجب دفعہ ۳۴۴ ضابطہ دیوانی گذرانی ہے۔ اور جائداد خود صہ اور قرضہ دادنی بذمہ خود عہ حسب تفصیل ذیل لکھا یا ہے +

اسلئے عدالت ہذا سے برائے سماعت دعویٰ و عذرات قرضخواہان تاریخ پیشی ۹ جون ۱۸۸۶ء مقرر ہو کر بذریعہ اشتہار ہذا مشتہر کیا جاتا ہے کہ جس کسی قرضخواہ کو نسبت نادار مذکور کے دعویٰ ہووے وہ تاریخ پیشی پر حاضر ہو کر اپنا دعویٰ پیش کرے اور ثابت کرا دے۔ ورنہ بصورت غیر حاضری ہر ایک قرضخواہ کا قرضہ مدخلہ ناداران صحیح متصور ہوگا +

فہرست قرضہ بروئے فرد مدخلہ نادار

۱ مادو پسر نامعلوم ساکن گوار لدہانی تحصیل جگرانوں بروئے ڈگری و تمسک ماصہ
۲ مولا پسر چیلا قوم کمیک ساکن گوار لدہانی بروئے ڈگری صہ
۳ الہی پسر خیرو قوم کمیک ساکن گوار لدہانی بروئے ڈگری صہ
۴ کرم چند پسر کھتری ساکن شہر جگرانوں بروئے تمسک مالعہ
۵ چیت رام پسر گوبند کھتری ساکن جگرانوں بروئے تمسک ماصہ
۶ ڈھجو مل بانیہ دوکان نزار سکنہ جگرانوں بروئے تمسک صہ
۷ مولا مل پسر ہر لال بانیہ ساکن جگرانوں بروئے تمسک صہ
۸ جیسی بانیہ دوکان ساکن جگرانوں بروئے تمسک صہ
۹ تلسی رام سکنہ جگرانوں بروئے حساب بہی صہ
۱۰ ننگل ذات چمار ساکن شہر انبالہ بروئے ڈگری لعہ
۱۱ دسوندی ولد نامعلوم قوم کمیک ساکن گوار لدہانی صہ

اعلان۔ خاص و عام کو واضح ہو کر دوکان بانکے رائے وخیند لعل شاہو کار لودیانہ معروف بدوکان لالہ لالو مل ساہوکار پر مدت سے پنڈت منالال گماشتہ دکارکن تھا چونکہ تخمیناً دو ماہ سے پنڈت منالال گماشتہ مذکور فرار ہو گیا اور دوکان مقفل تھی جو بامداد عدالت کھلوائی گئی تھی اسلئے بذریعہ اشتہار واسطے آگاہی ہر خاص و عام کے مشتہر کیا جاتا ہے کہ پنڈت منالال گماشتہ دوکان مذکور کا اب نہیں رہا جب سے وہ فرار ہو گیا کوئی دادستد اُسکا دوکان کی طرف سے جو کچھ اُسنے کیا ہو وہ کالعدم و باطل قرار پاویگا جس کسی شخص کو دوکان مذکور سے کچھ تعلق دادستد کا ہو وہ کوئی شے گماشتہ مذکور کو نہ دیوے اور نہ کوئی معاہدہ دوکان کی طرف سے ہمراہ پنڈت منالال مذکور کے کرے اگر کوئی اشتہار ہذا سے برخلاف عمل کرے گا وہ خود ذمہ دار ہوگا دوکان اُسکی ذمہ وار نہ ہوگی +

المشتہر

باشندیو و کشوری لعل وغیرہ مالکان دوکان بانکے رائے وخیند لعل ساہوان لودیانہ

لودیانہ

بارش نے پیچھا نہیں چھوڑا۔ دن کو رات کو جب وقت دیکھو تقاطر ہے یا بارش ہے اور اگر اس سے امن ہوا تو ہوا کا زور ہے غرضیکہ موسم کی حالت اچھی نہیں ہے +

۲۵ کی شام کو جلسہ سالگرہ حضور قیصرہ ہند رات کے ۹ بجے ہوا روشنی خاصی تھی اور آتش بازی رنگ برنگی چھوڑی گئی +